2017年4月16日ジャング紙ラホール版1面

گرفتار طالبہ نورین لغاری کا فیس بک پر دہشتگردوں سے رابطہ ہوا

لاہور (کرائم رپورٹر سے، کرائم رپورٹر، مانیٹرنگ سیل) حساس اور خفیہ اداروں نے حکومت کو خبر دار کیا ہے کہ دو خود کش بمبار جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے، لاہور میں ایسٹر کے موقع پر کسی چرچ یا پارک میں دہشت گردی کر سکتے ہیں۔ انہیں خود کش جیکٹیں بھی فراہم کر دی گئی ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ تاہم فیکٹری ایریا میں ایک دہشتگرد کے ہلاک اور لڑکی کے گرفتار ہونے کے بعد جب حساس اداروں کے ذرائع سے پوچھا گیا کہ کیا اب لاہور میں دہشت گردی کا خطرہ ٹل گیا ہے تو ان کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی تھریٹ موجود ہے اور خفیہ ادارے صوبائی اداروں کی مدد سے آپریشن کر رہے ہیں۔ اس لئے لاہور میں سیکیورٹی کو ہائی الرٹ رکھا گیا ہے۔ جمعہ کی رات فیکٹری ایریا کے علاقہ میں حساس اداروں اور کاؤنٹر ٹیررازم کے ساتھ تصادم کے دوران گرفتار ہونے والی لڑکی کی شناخت ہو گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کا نام نورین لغاری اور اس کا تعلق حیدر آباد سے ہے اور ایم بی بی ایس سیکنڈ ایر کی طالبہ ہے۔ 10 فروری کو نورین لغاری پراسرار طور پر لاپتہ ہو گئی تھی جس پر اس کی گمشدگی کا مقدمہ بھی درج کروایا گیا۔ حیدر آباد سے لاپتا ہونے کے بعد نورین لغاری نے اپنے گھر والوں کو پیغام دیا تھا کہ وہ اللہ کے فضل سے خلافت کی زمین پر خیریت سے پہنچ گئی ہے، جبکہ اس کے بھائی کا کہنا تھا کہ اس کی بہن داعش میں شامل ہونے کے لئے نہیں گئی اسے اغوا کیا گیا ہے۔ نورین کا والد جامشورو یونیورسٹی کا پروفیسر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نورین کا فیس بک پر داعش کا دہشت گردوں سے رابطہ ہوا اور بعد ازاں اس کی ان سے ملاقات ہوئی تو اسے قائل کیا گیا کہ وہ فدائی حملہ کرے۔ لہٰذا اس کی خصوصی تربیت بھی کروائی گئی اور اسے اس بات پر بھی قائل کیا گیا کہ وہ ایسٹر کے موقع پر خود کش حملہ کرے۔ نورین لغاری دو ماہ سے پنجاب سوسائٹی میں رہائش پذیر تھی۔ یہ لوگ ایسٹر کے موقع پر بڑی کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے کہ حساس اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے لاہور کو بڑی تباہی سے بچالیا تاہم سی ٹی ڈی کی بروقت کارروائی سے اس کا ساتھی دہشت گرد ہلاک ہو گیا جبکہ 2 افراد پکڑے گئے تھے جن میں ایک نورین لغاری ہے۔ گرفتار ہونیوالوں سے حساس اداروں نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ہلاک ہونیوالے کی لاش مردہ خانہ جمع ہے۔ اس کا نام علی طارق بتایا جارہا ہے۔ حساس اداروں نے پراپرٹی ڈیلر ایوب اور گھر کے مالک عظیم کو بھی حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ سی ٹی ڈی پولیس نے تعزیرات پاکستان کی دفعات 302,324,353 سیون اے ٹی اے اور ایکسپلوسو ایکٹ وغیرہ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔